ہیروئن، چرس، افیون و بھنگ
کی تجارت اور کاشت کا حکم

مجیب

محمد اصغر حیدر آبادی

متخصص دارالافتاء دارالعلوم کراچی ۱۴

﴿مصدقہ﴾

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استفتاء

کیا فرماتے علماء دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

کیا چرس، افیون، بھنگ اور ہیروئن کی تجارت جائز ہے یا نہیں؟ آیا کوئی مسلمان ہیروئن اور چرس کے کاروبار سے حاصل شدہ آمدنی یا اسی طرح افیون اپنی زمین میں کاشت کر کے اس سے حاصل شدہ پیداوار کو فروخت کر کے رقم استعمال کر سکتا ہے یا نہیں؟

المستفتی: طارق محمود میر پور خاص

الجواب حامداً ومصلیاً

افیون، بھنگ اور چرس کی تجارت اور کاشت کو حضرت امامِ ابو یوسف اور حضرت امامِ محمد رحمہما اللہ نے بالکل ناجائز قرار دیا ہے خصوصا جب کہ اس وقت ان کا جائز استعمال نہ ہونے کے برابر ہے، اور حکومت نے ان کی تجارت اور کاشت پر پابندی بھی عائد کی ہے اور حکومت کی جائز پابندی پر عمل کرنا واجب اور اس کی خلاف ورزی ناجائز اور گناہ ہے اس لئے افیون، بھنگ، چرس اور ہیروئن کی تجارت وکاشت شرعا جائز نہیں لہٰذا مذکورہ اشیاء کے کاروبار سے مکمل طور پر اجتناب کرنا لازم ہے، البتہ اگر کسی نے مذکورہ اشیاء میں سے افیون اور بھنگ کو فروخت کر کے اس کی رقم استعمال کر لی تو چونکہ فی الجملہ ان کا جائز استعمال بھی موجود ہے اس لئے یہ نہیں کہا جائے

گا کہ اس نے حرام آمدنی استعمال کی تاہم پھر بھی وہ اس سے توبہ کرے اور آئندہ باز آئے اور اس کاروبار سے اجتناب کرے، لیکن واضح رہے کہ اس وقت ہیروئن اور چرس صرف بطورِ نشہ معصیت ہی میں استعمال ہوتی ہے اور نشہ کے عادی افراد ہی اسے خریدتے ہیں اور ہماری معلومات کے مطابق اس وقت ان کا کوئی جائز مصرف موجود نہیں ہے اس لئے ان کی تجارت کا مشغلہ اختیار کرنا ناجائز اور گناہ ہے اور ان کی خرید وفروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی بھی ناجائز ہے جسے بلا نیتِ ثواب صدقہ کرنا واجب ہے لہٰذا ان کے کاروبار سے مکمل اجتناب لازم ہے۔

فی الدر المختار: ۶/۴۵۴

(وصح بیع غیر الخمر) مما مرّ، ومفاده صحة بیع الحشیشة والافیون.

وفی رد المحتار: (قوله وصح بیع غیر الخمر) ای عنده خلافا لهما فی البیع والضمان لکن الفتوی علی قوله فی البیع...... الی قوله...... ثم ان البیع وان صح لکنه یکره کما فی العنایة (قوله عدم الحلّ) ای لقیام المعصیة بعینها وذکر ابن الشحنة انّه یؤدب بائعها.

وفی فتاوی الکاملیة: ص ۲۷۰

قال سیدی حسن الشرنبلالی فی شرحه علی الوهبانیة من کتاب الحضر والاباحة اتفق مشائخنا ومشائخ الشافعی علی تحریم
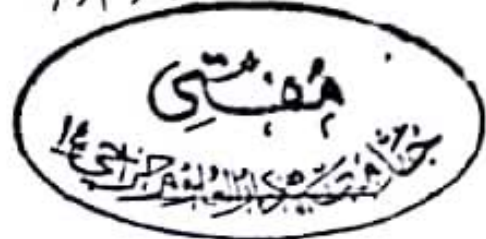
بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

امام ابو حنیفہ کے نزدیک اگرچہ حشیش اور افیون کی بیع جائز ہے، لیکن آج کل عرف میں ان کا اکثر استعمال معصیت میں ہے۔ اور حکومتی پابندی پر عمل بھی لازم ہے۔ لہٰذا فتوی امام ابو یوسف وامام محمد رحمہما اللہ کے قول پر ہے۔
تفصیلی جواب کیلئے منسلکہ فتوی نمبر (۸۰۲/۷۵) ملاحظہ فرمائیں۔

(۲) خودکش حملے سے متعلق تفصیلی جواب کیلئے منسلکہ فتوی نمبر (۱۱۰۲/۴۰) ملاحظہ فرمائیں۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد طیب
محمد طیب عثمان پاکپتنی عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۳ رمضان ۱۴۳۷ھ
18 جون 2016

الجواب صحیح
محمد عبدالمنان عفی عنہ
نائب مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۲ رمضان ۱۴۳۷ھ